بے روزگاری کے اسباب

17-October-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

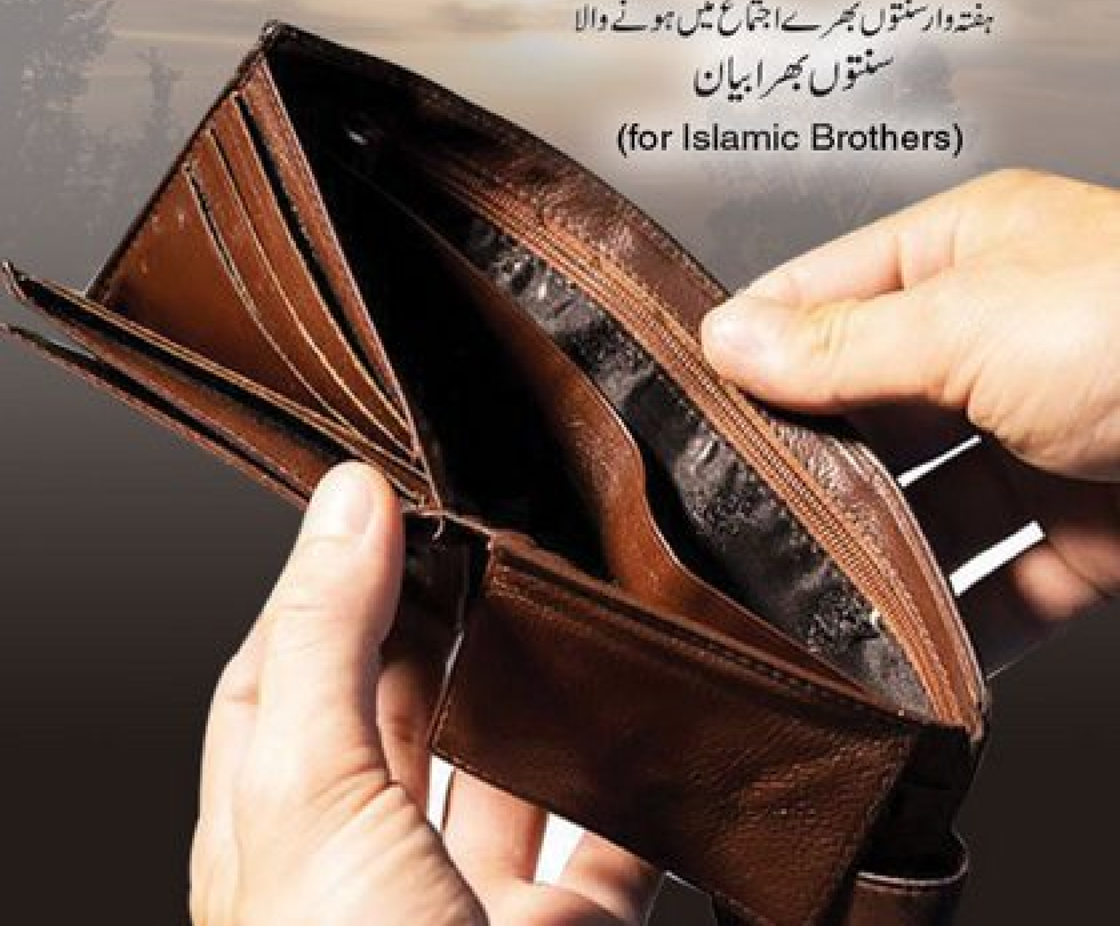

17 اکتوبر، 2024ء (بمطابق: 13 ربیع الآخر، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

بے روز گاری کے اسباب

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....غریب فائدے میں ہے

✿....غربت بھی ایک نعمت ہے

✿....حلال کمانا بھی عبادت ہے

✿....تھوڑے رزق پر راضی رہنے والے کا انعام

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

﴿تجاویز و شکایات﴾

+92 315 2692786

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعینِ عطّار قسط:2، صفحہ:5، حدیث نمبر 5 ہے:

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِجۡعَلُوۡنِیۡ فِیۡ وَسۡطِ الدُّعَاءِ وَفِیۡ أَوَّلِہٖ وَفِیۡ آخِرِہٖ

ترجمہ: مجھے دعا کے درمیان، شروع اور آخر میں رکھو۔[1]

وضاحت: یعنی تم مجھ پر اپنی دعا کے شروع میں، درمیان میں اور آخر میں دُرود بھیجو۔

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو
مُحِبّو! پاؤ گے جنت میں گھر درود پڑھو

نبی کے صدقے تمہاری مراد ہو حاصل
دعا کے اوّل و آخر اگر درود پڑھو

ہزار درد کو یہ ایک دوا کفایت ہے
جو پیش آئے ذرا بھی خطر درود پڑھو[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

1 ... مصنف عبد الرزاق، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی، جلد:2، صفحہ:141، حدیث:3122 ملتقطاً۔
2 ... نورِ ایمان، صفحہ:56-57۔
3 ... بخاری، کتاب بدءُ الوَحی، باب کیف کان بدء الوحی ... الخ، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ۞ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ۞ باادَب بیٹھوں گا ۞ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہر ڈول کے بدلے ایک کھجور

حضرت اسماء بنتِ عُمَیس رَضِیَ اللّٰہُ عنہا جو صحابیہ ہیں، آپ فرماتی ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی شہزادی سَیِّدہ فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے گھر تشریف لائے، پوچھا: اَیْنَ اِبْنَایَ میری بیٹے (یعنی حسن و حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما) کہاں ہیں؟ عرض کیا: بابا جان! گھر میں کھانے کو کچھ تھا نہیں، حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: گھر رہے تو کھانا مانگیں گے اور گھر میں کچھ کھانے کو ہے نہیں، لہٰذا میں انہیں اپنے ساتھ لے جاتا ہوں۔ لہٰذا آپ کے دونوں نواسے اپنے اَبُّو کے ساتھ فُلاں جگہ گئے ہیں۔

پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دونوں نواسوں سے بے حد پیار تھا، چنانچہ اُن سے مُلاقات کے لئے وہیں تشریف لے گئے، جہاں کا سَیِّدہ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے بتایا تھا۔ وہاں پہنچے تو دیکھا؛ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کنوئیں سے ڈول بھر بھر کر پانی نکال رہے ہیں اور قریب ہی دونوں شہزادے کھیل رہے ہیں۔ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! دُھوپ تیز ہو جائے گی، اس سے پہلے میرے بیٹوں کو گھر کیوں نہیں لے جاتے؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! گھر میں کھانے کو کچھ نہیں تھا (اس لئے انہیں ساتھ ہی لے آیا)۔ آپ تشریف رکھئے! میں کچھ کھجوریں (**Dates**) جمع کر لوں۔ یہ

سن کر مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف فرما ہوگئے۔

اَصْل میں یہ کسی شخص کا کنواں تھا، پہلے دَور میں جو کنوئیں ہوتے تھے، ان سے پانی نکالنا آسان نہیں ہوتا تھا، اس لئے لوگ مزدُوری دے کر پانی نکلوایا کرتے تھے۔ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ اُجرت پر کنویں سے پانی نکال رہے تھے اور طے یہ ہوا تھا کہ ایک ڈول نکالنے پر ایک کھجور دی جائے گی۔ چنانچہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے محنت کے ساتھ کافی سارے پانی کے ڈول نکالے، جب کافی کھجوریں جمع ہو گئیں تو آپ نے کھجوریں کپڑے میں باندھیں، ایک شہزادے کو آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے کندھوں پر بٹھایا، ایک شہزادے کو مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے کندھوں پر بٹھایا اور گھر تشریف لے آئے۔[1]

ہیں کائناتِ حُسن کے انوار پانچ تَن | خالق کا بے مثال ہیں شاہکار پانچ تَن

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

غریب فائدے میں ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگائیے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم امامُ الانبیا ہیں ❀ رحمتِ دوجہاں ہیں ❀ اللہ پاک کے مَحْبُوب ہیں ❀ شان یہ ہے کہ فرماتے ہیں: وَاِنِّیْ قَدْ اُعْطِیْتُ مَفَاتِیحَ خَزَائِنِ الْاَرْضِ بے شک زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں مجھے عطا کر دی گئی ہیں۔[2] ❀ ایک روایت میں فرمایا: اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللہُ یُعْطِی میں بانٹتا ہوں، دیتا اللہ پاک ہے۔[3]

ربّ ہے مُعْطِی یہ ہیں قاسِم | رزق اُس کا ہے کھلاتے یہ ہیں

1 ...معجم کبیر، جلد:9، صفحہ:376، حدیث:18473 بتصرف۔
2 ...بخاری، کتاب الرقاق، باب ما یحذر من زھرۃ الدنیا...الخ، صفحہ:1582، حدیث:6426 ملتقطاً۔
3 ...بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ...الخ، صفحہ:92، حدیث:71 ملتقطاً۔

پھر مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی شانِ پاک کو دیکھئے! آپ کو دُنیا ہی میں جنّت کی خوشخبری سُنائی گئی آپ کے شہزادے یعنی امامِ حسن و امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عنہما جنّتی نوجوانوں کے سردار ہیں آپ کے دَر سے زمانے کی جھولیاں بھرتی ہیں آپ ہی تو وہ ذیشان ہیں جن کے لئے پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ڈوبا سُورج واپس پلٹا دیا تھا۔

آپ کی خاطِر نبی نے سورج پلٹا دیا | کیا شان پائی ہے، مولا علی بُوتُراب!

پھر سَیّدہ فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللہُ عنہا کی بلند شان بھی دیکھئے! نبی بلکہ امامُ الانبیا کی شہزادی ہیں حسنینِ کریمین کی امّی جان ہیں وہ ہستی ہیں جن کے دُعا کے لئے اُٹھے ہوئے ہاتھ خالی پھیرے نہیں جاتے جنہیں اللہ پاک غیب سے رزق عطا فرماتا ہے جن کے گھر کی چکّی چلانے کے لئے اللہ پاک آسمان سے فرشتوں کو بھیجتا ہے۔ غرض کہ یہ پنجتن پاک ہیں، اُونچی شانوں والے ہیں، بلند رُتبے والے ہیں، کوئی مانے یا نہ مانے حق یہی ہے کہ آج بھی زمانہ پنجتن پاک ہی کا صدقہ کھا رہا ہے، ان کے دَر سے دُنیا پل رہی ہے۔

مگر پیارے اسلامی بھائیو! اے عاشقانِ صحابہ و آلِ بیت! ان اُونچے رُتبوں والوں کی شان دیکھئے! مبارَک حالت دیکھئے! زہد اور دُنیا سے بے رغبتی دیکھئے! گھر میں کھانے پینے کو کچھ نہیں ہے سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا گھر میں صبر کرتی ہیں مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ محنت کرتے ہیں، بھاری بوجھ اُٹھاتے ہیں یعنی کنویں سے پانی کے ڈول نکال کر کھجوریں کماتے ہیں اور دوجہاں کے تاجدار، وہ بلند شان والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کے لئے ڈوبا سُورج بھی پلٹا لیتے ہیں، آج اشارہ نہیں فرماتے بلکہ پاس تشریف فرما ہو کر مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو محنت کرتا دیکھ رہے ہیں۔

غربت بھی ایک نعمت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے معلوم ہوا کہ بظاہِر دُنیوی مال نہ ہونا بھی ایک نعمت ہے، اگر یہ نعمت نہ ہوتی تو اللہ پاک اپنی ان مَحْبُوب تَرِین ہستیوں کو ہرگز اس حالت پر نہ رکھتا۔

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ ہے: **غریب فائدے میں ہے۔** بہت ہی پیارا رسالہ ہے، پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس میں حدیثِ پاک ذِکْر کی، حضرت ابوہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **غریب مسلمان امیر مسلمانوں سے آدھا دن پہلے جنّت میں داخِل ہو جائیں گے اور وہ (آدھا دن) 500 سال (کے برابر) ہو گا۔**[1]

اس حدیثِ پاک کی شرح میں مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: خیال رہے کہ یہ دیر حساب کی وجہ سے نہ ہو گی اللہ پاک سارے عالَم کا حساب بہت جلد لے گا یہ ان غریبوں کی شان دکھانے کے لئے ہو گی کہ امیروں کو حساب کے نام پر روک لیا گیا اور فقیروں کو جنّت کی طرف چلتا کر دیا گیا۔[2]

جنّت اور جہنّم کا مکالمہ

ایک حدیثِ پاک میں ہے: جہنّم اور جنّت کے درمیان مُباحَثہ ہوا (یعنی آپس میں دونوں نے گفتگو کی)، جہنّم بولی: "مجھے ظالِم اور مُتَکَبِّر لوگوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے (یعنی میں وہ ہوں، جس میں ظالِم اور تکبر کرنے والے لوگ ڈالے جائیں گے) جنّت نے کہا: میں وہ ہوں جس

---

1 ...ترمذی، کتاب الزھد، باب ماجاء ان فقراء المھاجرین... الخ، صفحہ: 562، حدیث: 2354۔

2 ...مراٰۃ المناجیح، جلد: 7، صفحہ: 67۔

میں کمزور اور غریب لوگ داخِل کئے جائیں گے۔[1]

تاج و تخت و حکومت مت دے	کثرتِ مال و دولت مت دے
اپنی رِضا کا دے دے مُژدہ	یا اللہ! مِری جھولی بھر دے[2]

اکثر جنّتی غریب ہوں گے

ایک حدیثِ پاک میں ہے: اِطَّلَعْتُ فِی الْجَنَّةِ فَرَاَیْتُ اَکْثَرَ اَھْلِہَا الْفُقَرَاءَ یعنی میں نے جب جنّت کو مُلاحَظہ کیا تو دیکھا کہ جنّتیوں میں اَکثر تعداد غریب لوگوں کی ہے۔[3]

دے حُسنِ اخلاق کی دولت	کر دے عطا اِخلاص کی نعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا	یا اللہ! مِری جھولی بھر دے[4]

یاد رکھئے..!! صِرف غریب ہونا ہی جنّتی ہونے کی نشانی نہیں ہے، نہ ایسا ہے کہ ہر امیر مَعَاذَ اللہ! جہنّم میں ہی جائے گا۔ جنّت اور جہنّم کی تقسیم اللہ پاک کی رحمت پر ہے، پھر اَعْمال پر ہے۔ البتہ! وہ شخص جسے دُنیا میں غربت ملی اور اس نے نیکی کا رستہ اپنایا، یہ زیادہ فائدے میں ہے کہ اسے غُربت کا بھی الگ سے اَجْر دیا جائے گا۔

مال کمانا بھی ضروری ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً غریب فائدے میں ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ ہم کام کاج چھوڑ دیں، بس ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائیں، نہ بال بچوں کے حقوق ادا

---

1 ...مسلم، کتاب الجنۃ، باب النار یدخلہا...الخ، صفحہ:1092، حدیث:2846۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:123۔
3 ...مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:81، حدیث:2119 ملتقطاً۔
4 ...وسائل بخشش، صفحہ:123۔

کریں، نہ ماں باپ کی خِدمت کر پائیں، ضرورت کے مطابق حلال رِزْق کمانا جائِز ہے بلکہ کئی صُورتوں میں تو واجِب بھی ہو جاتا ہے، اس لئے حلال کمائی ضرور کرنی چاہیئے۔ بنی اسرائیل کے ایک عبادت گزار بزرگ تھے، وہ دُعا کیا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِیْ بِدُنْیَا وَعَلٰی آخِرَتِیْ بِتَقْوٰی یعنی اے اللہ پاک! مجھے مال دے کر میرے دِین پر مدد فرمایا اور تقویٰ دے کر آخرت کے معاملے میں مدد فرما۔[1]

یعنی مال ہو گا تو میرا دِین محفوظ رہے گا، شیطان مجھے وسوسے نہیں دِلا سکے گا، غربت اور فقر و فاقے کے خوف سے میرے دِل میں غلط خیالات نہیں آئیں گے، لہٰذا میرا دِین محفوظ رہے گا، اے اللہ پاک! مجھے رِزْقِ حلال نصیب فرما دے۔

تجھ کو مل جائے گا جو قسمت میں | تیری، رزق حلال رکھا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بے روز گاری کے اسباب

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے معاشرے میں بے روز گاری بڑھتی جارہی، اس کے خاتمے کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ آخر بے روز گاری کے اسباب کیاہیں؟ آیئے میں آپ کو بے روز گاری کے چند اسباب بتاتا ہوں:

(1): محنت مزدوری سے گھبرانا

ہم نے حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا واقعہ سُنا، آپ کے پاس گھر میں کھانے کا سامان موجود نہیں تھا، پھر آپ نے کیا کِیا...؟ گھر سے اُٹھے، باہَر گئے، ایک شخص سے اُجرت طے

---

1 ... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب اصلاح المال، جلد:7، صفحہ:414، حدیث:57۔

کی اور کنویں سے ڈول نکال کر کھجوریں کمائیں اور اَہلِ خانہ کے لئے کھانے کا انتظام فرمایا۔

سُبْحٰنَ الله! اب ذرا غور فرمائیے! رُتبہ کتنا اُونچا ہے، دامادِ رسول ہیں، زوجِ بتول ہیں، وہ ہستی ہیں، جن کا ہاتھ مبارک پکڑ کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ جس کا میں مولیٰ (یعنی مَحْبُوب اور مدد گار) ہوں، پس علی بھی اس کے مولیٰ (یعنی مَحْبُوب اور مدد گار) ہیں۔[1]

بیاں کس منہ سے ہو اس مَجْمَعُ الْبَحْرَیْن کا رتبہ
جو مرکز ہے شریعت کا، طریقت کا ہے سر چشمہ
مسلمانو! رسول اللہ کی الفت اگر چاہو
کرو اس کی غلامی جس کا ہر مومن ہوا بندہ [2]

اب دیکھئے! شان اتنی اُونچی ہے اور رِزْقِ حلال کمانے کے لئے کام کیا کر رہے ہیں؟ کنویں سے پانی نکال کر روزی کما رہے ہیں۔

ویسے سچ کہوں تو دُنیا میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ لوگوں کے اندر سے محنت کا جذبہ بھی کم ہو گیا ہے۔ ہمارے ہاں یہ ایک عجیب سی سوچ پائی جاتی ہے، لوگ پیشے کو اپنے سٹیٹس (*Status*) کے ساتھ جوڑتے ہیں ❁ ویسے بے روزگار ہیں مگر محنت مزدوری نہیں کرنی، لوگ کیا کہیں گے؟ ❁ گھر میں فاقے ہیں مگر پھل (*fruit*) کی ریڑھی نہیں لگا سکتے، ورنہ لوگ کیا کہیں گے؟ ❁ گھر میں غربت ڈیرے ڈالے پڑی ہے مگر چھوٹا موٹا کام نہیں کرنا، لوگ کیا کہیں گے۔ ہمیں کام بھی اُونچے رُتبے والا

---

1 ...ترمذی، ابواب المناقب... الخ، باب مناقب علی... الخ، صفحہ: 846، حدیث: 3722۔
2 ...دیوانِ سالک، صفحہ: 80-82 ملتقطاً۔

چاہئے ہوتا ہے، بس یہ سوچ بنی ہوتی ہے کہ کوئی اعلیٰ قسم کی نوکری ہو، لاکھ، دو لاکھ تنخواہ ہو، آگے پیچھے نوکَر چاکر ہوں، ٹھاٹھ باٹھ ہوں، ایسی اعلیٰ قسم کی نوکری ملے گی، تبھی کما سکیں گے، ورنہ بس غربت کے رونے ہی روتے رہنا ہے۔

حلال کمانا بھی عبادت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! رِزْقِ حلال کمانا کوئی عام بات نہیں ہے، یہ بھی ایک عِبَادت ہے۔ جی ہاں! ۞ اللہ کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ الْمُحْتَرِفَ بے شک اللہ پاک طلبِ مَعَاش میں تکلیف اُٹھانے والے مومن کو پسند فرماتا ہے۔[1] ۞ سب سے اَفْضَل رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: سب سے پاکیزہ عمل کون سا ہے؟ فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ کی کمائی کھانا۔[2]

یہ بھی اللہ کی راہ میں ہے

ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم بھی حاضِر تھے۔ اتنے میں ایک خوبصُورت اور طاقتور نوجوان وہاں سے تیز تیز قدموں سے چلتا ہوا گزرا، اسے دیکھ کر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم بولے: کاش! یہ اپنی جوانی اللہ پاک کی راہ میں لگا دیتا۔ حُضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ۞ اگر یہ اپنے نابالغ بچوں کے لئے کمائی کرنے نکلا ہے فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تو یہ اللہ پاک کے رستے میں ہے ۞ اگر بوڑھے والدین کے لئے روزی کی تلاش میں ہے فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تب بھی یہ اللہ پاک کے رستے میں ہے ۞ اگر خود کو سوال سے بچانے کے لئے نکلا ہے فَھُوَ

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 116، حدیث: 1873۔
2 ...شعب الایمان، باب التوکل والتسلیم، جلد: 2، صفحہ: 88، حدیث: 1238۔

فِیۡ سَبِیۡلِ اللهِ تب بھی یہ اللہ پاک کے رستے میں ہے۔[1]

پتا چلا؛ ضرورت کے مطابق حلال رزق کمانا بھی عبادت ہے۔ اب ذرا بتایئے! عِبَادت کرنا شرم کی بات ہے یا سعادت کی بات ہے، فرض کیجئے! ہم کہیں سفر پر جارہے ہیں، راستے میں نماز کا وقت ہو گیا، ہم مسجد میں نہیں پہنچ سکتے، نماز قضا نہ ہو جائے، اس لئے راستے میں ہی رُک کر سَڑک کے کنارے ہی نماز ادا کرنے لگ جاتے ہیں تو یہ شرم کی بات ہو گی یا سعادت کی بات ہو گی؟ یقیناً یہ اچھی بات ہے بلکہ ایسا موقع ہو تو بعض دفعہ دِل میں خُود پسندی والے خیالات بھی آنے لگ جاتے ہیں۔ پتا چلا عِبَادت کہیں بھی کی جائے، شرم کی نہیں سعادت کی بات ہوتی ہے۔ لہٰذا اپنے بال بچوں کا پیٹ پالنے کے لئے اگر ٹھیلا لگانا پڑ جائے، بوجھ اُٹھانا پڑ جائے، جوتے گانٹھنے پڑ جائیں، محنت مزدوری کرنی پڑ جائے تو اس میں شرم کی کیا بات ہے، رِزقِ حلال کمانا اگر اچھی نیت کے ساتھ ہو تو عبادت ہے اور عِبَادت میں شرم نہیں کی جاتی، شکر کیا جاتا ہے۔

ذِلّت کی جگہ کھڑے ہونا

حضرت ابراہیم بن ادھم رَحۡمَۃُ اللهِ عَلَیۡه فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جو بندہ رِزْقِ حلال کی تلاش میں ذِلّت کی جگہ کھڑا ہوتا ہے، اس کے لئے جنّت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

انبیائے کرام کے پیشے

پیارے اسلامی بھائیو! حلال کمائی کے لئے پیشہ اختیار کرنا کوئی عام بات نہیں ہے،

---

1 ...معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:160، حدیث:15619۔

2 ...احیاء العلوم، کتاب آداب الکسب والمعاش، الباب الاول...الخ، جلد:2، صفحہ:81۔

انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام جو سب سے اُونچے رُتبے والے ہیں، انہوں نے بھی مختلف پیشے اختیار کئے ہیں۔ بعض انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام کے پیشوں کا ذِکْر تو قرآنِ کریم میں بھی آیا ہے۔ اللہ پاک کے نبی حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام کے متعلق ارشاد ہوتا ہے:

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ (پارہ:17، سورۂ انبیاء:80)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور ہم نے تمہارے فائدے کیلئے اسے ایک خاص لباس کی صنعت سکھادی

یعنی حضرت داود عَلَیْہِ السَّلَام زرہ بناتے تھے، اللہ پاک نے آپ کو اس کا علم دیا۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: انبیاءِ کرام علیہمُ السَّلَام مختلف پیشوں (*Professions*) کو اختیار فرمایا کرتے اور ہاتھ کی کمائی سے کھانا پینا کرتے تھے، چنانچہ ❁ حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام سلائی (*Tailoring*) کا کام کیا کرتے تھے ❁ حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام بڑھئی (*Carpenter*) کا ❁ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کپڑے کا ❁ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کاشتکاری (*Farming*) کا ❁ حضرت موسیٰ اور حضرت شعیب علیہما السَّلَام بکریاں چرانے (*Shepherding*) کا ❁ حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام چادر بنانے کا کام کیا کرتے تھے ❁ اور ہمارے آقا دو عالَم کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اگرچہ بطورِ خاص کوئی پیشہ اختیار نہیں فرمایا لیکن آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بکریاں چرائیں، تجارت فرمائی اور کچھ دیگر کام بھی فرمائے ہیں لہٰذا کسی جائز کام اور پیشے کو گھٹیا نہیں سمجھنا چاہئے۔(1)

پیشے کا طعنہ

ہمارے ہاں جو بعض پیشے اختیار کرنے میں شرم اور جھجک محسوس کی جاتی ہے، اس کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ لوگ طعنے دیتے ہیں ❁ جو کپڑے بُنتا ہے، اسے جولاہا کہہ کر شرم

(1)... صراط الجنان، پارہ:17، سورۂ انبیاء، زیرِ آیت:80، جلد:6، صفحہ:354۔

دِلائی جاتی ہے ❁ جو جوتے سِلائی کرتا ہے، اسے کم تَر سمجھ کر، طنزیہ انداز میں موچی کہا جاتا ہے ❁ جو بال بناتا ہے، اسے طنزیہ لہجے میں نائی کہہ کر شرم دِلاتے ہیں، یہ بہت غلط بات ہے، بہت ہی غلط بات ہے۔ طعنے دینا دِل آزاری کا سبب ہے اور دِل آزاری حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ (پارہ:26، سورۂ حجرات:11)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور آپس میں کسی کو طعنہ نہ دو

یعنی زبان یا اشارے کے ذریعے ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ کیونکہ مومن ایک جان کی طرح ہے جب کسی دوسرے مومن پر عیب لگایا جائے گا تو گویا اپنے پر ہی عیب لگایا جائے گا۔[1]

تمہارا پیشہ مُبارَک ہے

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے پیشے کے بارے میں آپ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا: کیا کام کرتے ہو؟ عرض کیا: میں کپڑے بُنتا ہوں (اُردُو میں جسے جولاہا کہا جاتا ہے)۔ پیارے مَحبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارا پیشہ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام والا ہے، سب سے پہلے جنہوں نے کپڑا بُنا وہ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام ہیں، بے شک تمہارا پیشہ وہ ہے، جس کی ضرورت زِندوں کے ساتھ ساتھ مُردوں کو بھی ہوتی ہے (کہ انہیں کفن پہنایا جاتا ہے)۔ جو تمہیں (تمہارے پیشے کے سبب طعنے دے کر) تکلیف پہنچاتا ہے،

---

1 ...روح المعانی، پارہ:26، سورۂ حجرات، زیر آیت:11، جز:26، جلد:13، صفحہ:424۔

وہ گویا حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو طعنہ دیتا ہے، خوف نہ کرو! تمہیں خوشخبری ہے کہ تمہارا پیشہ مُبارَک ہے، قیامت کے دِن حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام تمہارے قائِد ہوں گے۔[1]

اللہ پاک ہمیں اچھی سوچ نصیب فرمائے، جو خوش نصیب اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ پالنے کے لئے حلال پیشہ اختیار کرتا ہے، وہ اچھا انسان ہے، نیک کام کرتا ہے، ہمیں چاہئے کہ اس کی حوصلہ افزائی کریں، اگر ہو سکے تو اس کی مدد کریں، اس کا ہاتھ بٹایا کریں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے معاشرہ سدھرے گا اور بے روز گاری کا خاتمہ ہو جائے گا۔

(2): کم آمدن پر راضی نہ ہونا

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں جو بے روز گاری بڑھ رہی ہے، اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ لوگ کم آمدن پر راضی نہیں ہوتے۔ کتنے ایسے نوجوان ہیں جو کوئی کام کاج نہیں کرتے، فارِغ پھرتے ہیں اور ساتھ ہی پریشان بھی رہتے ہیں، ان کے غم کی کہانی سُنیں تو پتا چلے گا: ❁ فُلاں جگہ کام مل رہا تھا مگر سیلری (*Celery*) کم تھی ❁ پھر فُلاں فیکٹری (*factory*) میں ٹرائی (*Try*) کیا، وہ بھی تھوڑی سیلری دے رہے تھے ❁ فُلاں جگہ *C.V* جمع کروائی، وہ بھی اچھی رقم دینے کو تیار نہیں ہوئے۔ یعنی ان کا یہ خواب ہوتا ہے کہ پہلی بار ہی نوکری لگے، روز گار ملے تو ایسا ملے کہ تنخواہ ہزاروں میں نہیں لاکھوں میں ہو۔

بنیادی طَور پر یہ سوچ ہی ٹھیک نہیں ہے۔ ترقی ہمیشہ زِیرَو سے ہی شروع ہوتی ہے بلکہ عِلْمِ نفسیات کے ماہِرین تو کہتے ہیں، **کامیابی کا سَفَر زِیرُو سے نہیں بلکہ مائنس (*Minus*) سے شروع ہوتا ہے**، ایک چھوٹی سی مثال سے بات سمجھانے کی کوشش کروں۔ فرض کیجئے! کوئی گڑھا ہے، آپ نے چھلانگ لگا کر اسے پار کرنا ہے، اگر آپ اس کے کنارے پر

1 ...البرکۃ فی فضل السعی والحرکۃ، الباب الاوّل...الخ، صناعات الانبیاء، صفحہ: 46۔

کھڑے ہو کر چھلانگ لگائیں گے تو عبور نہیں کر سکیں گے، اب ذرا پیچھے کو آجایئے! اب دوڑ کر جا کر چھلانگ لگایئے! اب آپ گڑھا عبور کر لیں گے۔ پتا چلا: کامیابی کے لئے بعض دفعہ پیچھے کو جانا بھی ضروری ہے، یہ سَفَر زیرو سے نہیں بلکہ مائنس سے شروع کریں تو کامیابی قدم چومتی ہے۔ اگر سیلری کم مل رہی ہے، آمدن کم ہو رہی ہے تو اس میں پریشانی کی کیا بات ہے؟ آج سیلری کم ہے، کام کریں گے، محنت کریں گے، اللہ پاک برکت عطا فرمائے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آمدن بڑھ جائے گی، سیلری میں اِضافہ بھی ہو ہی جائے گا۔

عالیشان بنگلہ خریدنے کی خواہش

ایک غریب شخص تھا، وہ کہیں سے گزر رہا تھا، اس کی نظر ایک عالی شان بنگلے پر پڑی، محل نُما خوب صُورت اور عالی شان گھر دیکھ کر اُس کا دِل للچایا، اس کے دِل میں شوق پیدا ہوا کہ کاش! کسی طرح میں بھی ایسا عالی شان گھر بنانے میں کامیاب ہو جاؤں۔ اب اُس نے اُس عالی شان بنگلے پر دستک دِی۔ مُلازِم نے دروازہ کھولا۔ غریب شخص نے درخواست کی کہ میں اس بنگلے کے مالِک سے ملنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ اُسے بنگلے کے مالِک کے سامنے پیش کر دیا گیا۔ غریب شخص نے بنگلے کے مالِک سے پوچھا: جناب! میں بھی ایسا عالی شان گھر بنانا چاہتا ہوں، اس کے لئے مجھے کیا کرنا پڑے گا؟ بنگلے کے مالِک نے بڑی سادگی سے کہا: ٹافیوں کا ایک ڈِبّہ خریدو اور فُٹ پاتھ پر بیٹھ کر بیچنا شروع کر دو! غریب شخص یہ جواب سُن کر بڑا حیران ہوا کہ میں تو اس سے عالی شان بنگلہ خریدنے کا طریقہ پوچھ رہا ہوں اور یہ مجھے فُٹ پاتھ پر بیٹھنے کا مشورہ دے رہا ہے۔ چنانچہ اُس نے حیرانی سے کہا: جناب! میں آپ کا مطلب نہیں سمجھا...؟ بنگلے کے مالِک نے کہا: سادہ سی بات ہے، تُم میرے گھر جیسا گھر خریدنا چاہتے ہو، میں نے بھی فُٹ پاتھ پر بیٹھ کر ٹافیاں بیچنے سے ابتدا کی تھی، تُم بھی وہیں

سے ابتدا کرو! اللہ پاک نے مجھے محنتوں کا پھل عطا فرمایا، تجھے بھی ضرور عطا فرمائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت ہے...!! ابتداء تھوڑی سیلری سے، تھوڑی آمدن ہی سے ہوتی ہے، پھر وقت کے ساتھ ساتھ اللہ پاک اس میں برکت بھی عطا فرما دیتا ہے۔ اس لئے روز گار مِل رہا ہے، کم آمدن والا ہی ہو، اسے قبول کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہتری ہو گی۔

کم آمدن والا آقا کا دوست ہے

جو کم آمدن دیکھ کر گھبراتے، احساسِ کمتری کا شکار ہوتے اور دِل میلا کرتے ہیں، ان کی تسلی کے لئے ایک ایمان افروز بات عرض کروں؛ جو بندہ کم آمدن پر صبر کرتا ہے، وہ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا دوست ہے۔ **ترمذی شریف میں ہے،** حضرت ابو اُمامہ باہِلی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اَغْبَطَ اَوْلِیَائِیْ عِنْدِیْ بے شک میرے نزدیک میرے دوستوں میں زیادہ قابلِ رشک دوست وہ ہے (جس میں یہ صِفات ہوں): (1): لَمُؤْمِنٌ جو مومن ہو (2): خَفِیْفُ الْحَاذِ کم سامان والا ہو (3): ذُوْحَظٍّ مِنَ الصَّلَاۃِ کثرت سے نماز پڑھنے والا ہو (4): اَحْسَنَ عِبَادَۃَ رَبِّہٖ اپنے رَبّ کی اچھے انداز سے عبادت کرنے والا ہو (5): وَاَطَاعَہٗ فِی السِّرِّ تنہائی میں اللہ پاک کی فرمانبرداری کرنے والا ہو (6): وَکَانَ غَامِضًا فِی النَّاسِ لَا یُشَارُ اِلَیْہِ بِالْاَصَابِعِ لوگوں میں چھپا ہوا ہو، اس کی طرف انگلیوں سے اشارے نہ کئے جاتے ہوں اور (7): وَکَانَ رِزْقُہٗ کَفَافًا فَصَبَرَ عَلٰی ذٰلِکَ اُس کا رِزْق (یعنی آمدن) بقدرِ کفایت ہو اور وہ اس پر صبر کرتا ہو۔[1]

پتا چلا؛ جس کی آمدن کم ہو، خرچے زیادہ ہوں، ساز و سامان کم ہو، کم آمدن کے

1 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی الکفاف والصبر علیہ، صفحہ: 561، حدیث: 2347 ملتقطاً۔

باوُجُود صبر کرنے والا، اللہ پاک کا شکر کرنے والا، اللہ پاک کی تقسیم پر راضی رہنے والا، کثرت سے نمازیں پڑھنے والا ہو، وہ محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا دوست ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ! کیسی نِرالی فضیلت ہے! ❁ بعض کام ہوتے ہیں، جن پر جنّت کی خوشخبری دِی جاتی ہے ❁ بعض وہ ہیں، جن میں جہنّم سے آزادی کی خوشخبری سنائی جاتی ہے ❁ بعض وہ کام ہیں، جن کے بارے میں فرمایا جاتا ہے کہ جو بندہ یہ کام کرے گا، وہ پُل صراط سے سلامتی کے ساتھ گزر جائے گا ❁ کسی کام پر قبر کے عذاب سے چھٹکارے کی بِشارت ہوتی ہے مگر قربان جایئے! اس شخص کی خوش قسمتی پر جس میں حدیث شریف کے اندر بیان کئے گئے 7 اَوْصاف پائے جاتے ہوں، یہ ایسا بلند رُتبہ ہے کہ اسے مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت، محبوبِ رَبُّ العزّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا قابلِ رشک دوست فرمایا ہے۔

اللہ کا محبوب بنے جو تمھیں چاہے | اس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تم جسے چاہو [1]

جو تھوڑے رزق پر راضی رہے...!!

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت علی المرتضٰی، شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ رَضِیَ مِنَ اللہِ بِالْیَسِیرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِیَ اللہُ مِنْہُ بِالْقَلِیلِ مِنَ الْعَمَلِ یعنی جو اللہ پاک کے دیئے ہوئے تھوڑے رزق پر راضی ہو جائے گا، اللہ پاک اس کے تھوڑے عمل پر راضی ہو جائے گا۔[2]

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اگر تم معمولی روزی پا کر بہت شکر کرو تو اللہ پاک تمہارے معمولی اعمال کی بہت قدر

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 206۔
2 ...الآداب للبیہقی، باب فی فضل الصبر وانتظار الفرج، صفحہ: 307، حدیث: 934۔

فرمائے گا۔[1]

تاج و تخت وحکومت مت دے	کثرتِ مال و دولت مت دے
اپنی رِضا کا دیدے مُژدہ	یااللہ! مِری جھولی بھر دے [2]

راضی بہ رِضا رہنے والوں کے لئے خوشخبری

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: طُوْبٰی لِمَنْ هُدِیَ لِلْاِسْلَامِ وَكَانَ عَيْشُهٗ كَفَافًا، وَقَنَعَ یعنی خوشخبری ہے اس کے لئے جس کو اسلام کی ہدایت دی گئی اور اس کی آمدنی بقدرِ گزر بسر ہو اور وہ اس پر قناعت کرے یعنی صبر و شکر کے ساتھ راضی رہے۔[3]

تھوڑے رِزْق پر راضی رہنے والوں کا مقام

ایک حدیثِ پاک میں ہے: جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ پاک میری اُمّت کے ایک گروہ کو پَر عطا فرمائے گا، جن کے ذریعے وہ اپنی قبروں سے اُڑ کر جنّت میں چلے جائیں گے اور وہاں جیسے چاہیں گے مزے اڑائیں گے۔ فرشتے ان سے پوچھیں گے: کیا تم حساب دے چکے ہو؟ وہ کہیں گے: ہم نے حساب نہیں دیا۔ فرشتے پھر پوچھیں گے: کیا تم پُلِ صراط سے گزر چکے؟ وہ جواب دیں گے: ہم نے پُلِ صراط نہیں دیکھا۔ پھر فرشتے پوچھیں گے: کیا تم نے جہنم کو دیکھا؟ وہ کہیں گے: ہم نے کسی چیز کو نہیں دیکھا۔ تب فرشتے ان سے کہیں گے: تم کس کی اُمّت میں سے ہو؟ وہ خوش بخت جنّتی کہیں گے: ہم امام الانبیا، حضرت محمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 7، صفحہ: 84۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 123۔
3 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی الکفاف والصبر علیہ، صفحہ: 561، حدیث: 2349۔

آلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی ہیں۔ فرشتے کہیں گے: ہم تمہیں اللہ پاک کی قسم دیتے ہیں، بتاؤ دنیا میں تمہارے کیا اعمال تھے؟ وہ جواب دیں گے: ہماری 2 عادتیں تھیں، جن کی وجہ سے ہم اللہ پاک کے فضل و کرم سے اس مرتبے کو پہنچے؛ (1): ہم تنہائی میں بھی اللہ پاک کی نافرمانی سے حیا کرتے تھے اور (2): **ہم اللہ پاک کے عطا کردہ تھوڑے رِزْق پر راضی رہتے تھے۔**[1]

اے عاشقانِ رسول! جو اللہ پاک کے دیئے ہوئے تھوڑے رزق پر راضی ہو گا، اللہ پاک اس کے تھوڑے عمل پر راضی ہو گا، جو ربّ کے تھوڑے رزق پر راضی رہیں گے وہ اپنی قبروں سے اُڑ کر جنت میں چلے جائیں گے، نہ وہ میدانِ محشر کا رُخ کریں گے، نہ نامۂ اعمال ان کے ہاتھ میں دیئے جائیں گے، نہ حساب کتاب کا معاملہ ہو گا، نہ پُل صراط سے گزرنا پڑے گا جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار (***Sword***) سے زیادہ تیز ہے۔ اندازہ کیجئے! وہ کیسے خوش نصیب ہوں گے، جو ان مراحل سے بچتے ہوئے اپنی قبروں سے اُڑ کر سیدھے جنت میں چلے جائیں گے۔ کاش! ہم بھی اللہ پاک کے دیئے گئے تھوڑے رزق پر راضی ہو جائیں۔

تاج و تخت و حکومت مت دے | کثرتِ مال و دولت مت دے
اپنی رِضا کا دیدے مُژدہ | یااللہ! مِری جھولی بھر دے[2]

(3): سستی و کاہلی

پیارے اسلامی بھائیو! آج جو معاشرے میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے، اس کی ایک بڑی وجہ کَسَل مندی یعنی سُستی و کاہلی (***Laziness***) بھی ہے۔ بہت سارے نوجوان ایسے ہیں جن کا ذِہن ہوتا ہے کہ ہمیں ایک تنکا توڑ کر دو بھی نہ کرنے پڑیں، بس یونہی بیٹھے

---

1 ... قوت القلوب، شرح مقام التوکل ووصف احوال المتوکلین، جلد: 2، صفحہ: 65 ملتقطاً۔

2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 123۔

بٹھائے مال آتا رہے، ہم مزے سے عیش کے ساتھ زندگی گزارتے رہیں۔

ایسا نہیں ہوتا۔ یہ دُنیا محنت کرنے والوں کی ہے۔ جو محنت کرتا ہے، اسے پھل ملتا ہے، جو سُستی کرتا ہے، فارِغ رہتا ہے، محنت سے جی چُراتا ہے، اس کے ہاتھ صِرْف پچھتاوا ہی آتا ہے۔

دُنیا اور آخرت کی تقسیم

رسالہ قشیریہ میں ہے: اللہ پاک نے دُنیا کی تقسیم محنت پر اور آخرت کی تقسیم تقویٰ پر فرمائی ہے۔ [1] یعنی جو بندہ دُنیا میں کامیابی چاہتا ہے، اسے چاہئے کہ خُوب محنت کرے اور جو آخرت میں کامیابی چاہتا ہے، وہ تقویٰ اختیار کرے، یُوں دُنیا اور آخرت میں کامیابی نصیب ہو جائے گی۔

کھجور کا تنا ہِلانے کا حکم

قرآنِ کریم میں حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی اَمّی جان حضرت بی بی مریم رَضِیَ اللہُ عنہا کا ایک واقعہ ذِکْر ہوا ہے، جب حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی وِلادت (***Birth***) کا وقت قریب تھا، حضرت مریَم رَحمۃُ اللہِ علیہا اکیلی تھیں، آپ کو کچھ کھانے کی حاجت تھی، آپ کے قریب ہی ایک سُوکھا ہوا کھجور کا تنا (***Palm stem***) تھا، اس پر پتے بھی نہیں تھے، خالی تنا ہی باقی تھا، حضرت مریَم رَحمۃُ اللہِ علیہا کو حکم ہوا:

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ (پارہ:16، مریم:25)	ترجمۂ کنزُالعرفان: اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ، وہ تم پر عمدہ تازہ کھجوریں گرائے گا۔

صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: وہ تنا بالکل خشک تھا

1 ...الرسالۃ القشیریۃ، باب التقوی، صفحہ:142۔

جب حضرت مریم رحمۃُ اللہِ علیہا نے اسے حرکت دی تو آپ نے تنے کے اُوپر دیکھا وہاں ٹہنیاں نکل آئی تھیں، پھر ان پر پھول لگے، پھول کچی کھجوروں میں تبدیل ہوئے، ان پر رنگ آیا، چھُوارے بنے، پھر پک گئیں اور تازہ رس دار کھجوریں بن کر آپ رحمۃُ اللہِ علیہا کے سامنے گرنے لگیں، کوئی بھی ان میں سے پھٹتی نہیں تھی۔ یہ سب کچھ پلک جھپکنے کی دیر میں ہوا۔ [1]

اب یہاں دیکھئے! یہ اللہ پاک کی کیسی قدرت ہے کہ تنا بالکل سوکھا، ٹُنڈ مُنڈ تھا، اللہ پاک نے پَل بھر میں اسے ہرا بھی کر دیا، اُس پر پھل بھی لگا دیئے، پلک جھپکنے کی دَیر میں پھل پکا بھی دیئے! ذرا سوچنے کی بات ہے، جب اللہ پاک ایسی قدرتوں والا ہے تو حضرت مریَم رَحمۃُ اللہِ علیہا کو یہ حکم کیوں دیا:

وَهُزِّیۡۤ اِلَیۡكِ	ترجمۂ کنزُ العِرفان: اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ

ان کے ہِلانے کے بغیر بھی تو یہ سب کچھ ہو سکتا تھا...؟ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، شیرِ خدا، علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ اس کا راز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ قَالَ لِمَرْيَمَ	وَهُزِّيْ اِلَيْكِ الْجِذْعَ تُسَاقِطِ الرُّطَبُ
وَلَوْ شَاءَ مَالَ الْجِذْعُ مِنْ غَيْرِ هَزِّهَا	اِلَيْهَا وَلٰكِنِ الْاُمُوْرُ لَهَا سَبَبٌ
تَوَكَّلْ عَلَى الرَّحْمٰنِ فِيْ كُلِّ حَاجَةٍ	وَلَا تَتْرُكَنَّ الْجُهْدَ فِيْ كَثْرَةِ التَّعَبِ [2]

ترجمہ: یعنی کیا تم نے نہیں دیکھا جو اللہ پاک نے حضرت مریَم رَحمۃُ اللہِ علیہا سے فرمایا کہ کھجور کا تنا پکڑ کر اپنی طرف ہِلا تجھ پر تازہ کھجوریں گریں گی حالانکہ اگر وہ پاک پروردگار چاہتا تو ان کے

---

1 ... تفسیرِ قرطبی، پارہ:16، مریم، زیرِ آیت:25، جز:11، جلد:6، صفحہ:17۔
2 ... البنایہ شرح الہدایہ، کتاب الکراہیہ، مسائل متفرقہ، جلد:11، صفحہ:307۔

ہِلائے بغیر تنا اپنے آپ ہی ان کی طرف جھک جاتا (لیکن ایسا نہیں ہوا، یہ اس لیے کہ دنیا عالَمِ اسباب ہے اور یہاں) ہر کام کا کوئی نہ کوئی سبب مقرر ہے لہٰذا تم ہر حاجت میں اللہ پاک پر ہی بھروسا کرو اور سخت تھکے ہوئے ہونے کے باوجود کوشش کرنا مت چھوڑو۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا: محنت میں عظمت ہے۔ ہمیں چاہئے کہ حلال روزی کمائیں، اچھی نیت کے ساتھ کمائیں اور اس کے لئے محنت بھی کیا کریں۔

محنت کرنے میں بہتری ہے

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے دورِ خِلافت میں چونکہ مالِ غنیمت بہت آتا تھا اور حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ لوگوں میں مال تقسیم بھی فرمایا کرتے تھے، اب چونکہ آمدن ہو رہی تھی، لہٰذا بعض لوگوں نے محنت مزدوری کرنا چھوڑ دی، اس پر آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اَیُّھَا النَّاسُ اَصْلِحُوا مَعَایِشَکُمْ فَاِنَّ فِیھَا صَلَاحًا لَکُمْ وَصِلَۃً لِغَیْرِکُمْ یعنی اے لوگو! کام کاج کی طرف دھیان دو کہ اس میں تمہارے لئے بہتری اور تمہاری طرف سے دوسروں کے لئے صلہ رحمی ہے (یعنی مال کماؤ گے تو بیوی بچوں کے حقوق پورے کر کے ان کے ساتھ صلہ رحمی کر پاؤ گے)۔[1]

اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے، بے روز گاری سے ہمیں بچائے، رِزْقِ حلال بقدرِ کفایت نصیب کرے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

رِزْق کی تنگی کا ایک اَہم سبب

پیارے اسلامی بھائیو! روز گار نہ ملنا، رِزْق میں تنگی آنا، بعض دفعہ ہمارے ہاں شکوہ ہوتا

---

1 ... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب اصلاح المال، صفحہ: 416، حدیث: 63۔

ہے کہ کماتا بہت ہوں، برکت نہیں ہوتی، ان مسائل کا ایک باطنی سبب بھی ہے اور وہ ہے: دِل میں فقر کا خوف۔ جب ہمارے دِل میں یہ خوف بیٹھتا ہے کہ میں اگر یہ رقم فُلاں کام مثلاً مسجد، مدرسہ وغیرہ کے لئے دُوں گا تو میرے پاس کیا رہ جائے گا، یہ خوف ہمیں صدقہ و خیرات سے روکتا ہے، جب بندہ صدقہ و خیرات سے رُک جاتا ہے تو اس کے رِزْق میں تنگی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ صحابیہ ہیں: حضرت اَسْمَا رَضِیَ اللہُ عنہا۔ ایک مرتبہ آپ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئیں، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے شوہر جتنا سا کما لاتے ہیں، وہی ہوتا ہے، کیا اس میں سے بھی خرچ کیا کروں؟ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: راہ خدا میں خرچ کرو! مال نہ روکو! ورنہ تم پر رِزْق تنگ کر دیا جائے گا۔[1]

علّامہ عینی رَحمۃُ اللہِ علیہ اس فرمانِ مبارک کا معنیٰ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ غربت کے خوف سے صدقہ دینا بند نہ کرو! ورنہ تمہارا رِزْق روک دیا جائے گا، تمہارا روز گار ختم ہو جائے گا۔[2] معلوم ہوا؛ صدقہ کرنے سے رِزْق بڑھتا ہے، برکت آتی ہے اور صدقہ روک دینے سے رِزْق میں تنگی ہوتی اور روز گار ملنے میں رُکاوٹیں بنتی ہیں۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم امیر ہیں یا غریب، آمدنی زیادہ ہے یا کم ہے، بہر حال! جتنی استطاعت ہے، جتنی طاقت ہے، اس کے مطابق کچھ نہ کچھ راہِ خُدا میں خرچ ضرور کیا کریں، اس کی برکت اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! غربت مٹے گی، رزق میں اضافہ بھی ہو گا، برکت بھی ملے گی اور اللہ پاک نے چاہا تو آخرت میں ڈھیروں ثواب بھی نصیب ہو جائے گا۔

---

1 ...ابو داود، کتاب الزکاۃ، باب فی شح، صفحہ:288، حدیث:1699۔

2 ...عمدۃ القاری، کتاب الزکاۃ، باب التحریض علی الصدقۃ...الخ، جلد:6 صفحہ:410، تحت حدیث:1433۔

ٹیلی تھون کی ترغیب

اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں کے لئے مالی تعاون کرنا بھی ہے۔ الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں دین اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے ❁ اب تک سینکڑوں مساجد بنا چکی ہے ❁ بچوں اور بچیوں (***Boys & Girls***) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کیلئے اب تک دنیا بھر میں 15 ہزار سے زیادہ مدرسۃُ المدینہ قائم ہوچکے ہیں، جن میں 4 لاکھ سے زیادہ بچے اور بچیاں مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں ❁ تقریباً 1500 جامعۃُ المدینہ (***Boys & Girls***) قائم ہوچکے ہیں، جن میں تقریباً 1 لاکھ، 23 ہزار طلبہ وطالبات مفت علمِ دین حاصل کررہے ہیں ❁ شرعی رہنمائی کے لئے تقریبا 21 دارُ الافتاء اہلِ سنّت قائم ہوچکے ہیں، ❁ علمی تحقیقی شعبہ المدینۃ العلمیہ (***Islamic Research Canter***) کی طرف سے مختلف موضوعات پر 1784 کتب رسائل پر کام ہوچکا ہے ❁ سیٹلائٹ پر اردو، انگلش اور بنگلہ 3 زبانوں میں مدنی چینل چل رہا ہے۔

دعوتِ اسلامی کے جملہ دِینی کاموں کے اخراجات پورے کرنے کے لئے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 3 نومبر کو ہونے جارہا ہے: **ٹیلی تھون**، جس کا ایک یونٹ 10 ہزار پاکستانی روپے کا ہے۔ آپ بھی خِدمتِ دِین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! ٹیلی تھون کے ذریعے اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کا چندہ کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

حرام کمائی سے بچئے!

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً دُنیا میں غربت بہت ہے، مہنگائی بھی کمر توڑ رہی ہے، لوگ مشکل میں بھی یقیناً ہیں مگر اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ ہم حلال و حرام کی پرواہ کئے بغیر مال کمانا شروع کر دیں، رِزْق کمانا چاہئے مگر حرام ذریعے سے نہیں...! حلال ذریعے سے۔ سُود لینا بھی حرام ہے، دینا بھی حرام ہے ❁ رشوت لینا بھی حرام ہے، دینا بھی حرام ہے ❁ جھوٹ بول کر سودا بیچنا بھی گُناہ ہے ❁ ناپ تول میں ڈنڈی مارنا بھی گُناہ ہے ❁ مِلاوٹ کرکے دھوکا دینا بھی گُناہ ہے ❁ اسی طرح ناحق بھیک مانگنا، بھیک مانگنے کو پیشہ بنا لینا بھی ناجائِز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اس کے عِلاوہ بھی مال کمانے کے بہت سارے حرام ذرائع ہیں۔ ہم نے ان سب سے بچنا ہے۔ صِرْف و صِرْف حلال ہی کمانا ہے اور حلال ہی کھانا ہے۔

جہنّم اس کے زیادہ لائق ہے

حدیثِ پاک میں ہے: جو گوشت حرام سے پلا بڑھا وہ جنّت میں داخِل نہ ہو گا جہنّم اس کا زیادہ حق دار ہے[1] ❁ ایک روایت میں ہے: جس نے حرام کا ایک لقمہ کھایا اُس کی 40 دن کی نمازیں اور دعائیں قبول نہیں کی جائیں گی۔[2] ❁ مزید ایک روایت میں ہے: انسان کے پیٹ میں جب حرام کا لُقمہ پڑتا ہے، زمین و آسمان کا ہر فِرِشتہ اُس پر اُس وقت تک لعنت کرتا ہے جب تک کہ وہ حرام لقمہ اُس کے پیٹ میں رہے اور اگر اسی حالت میں مر گیا تو

---

1 ...مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:95، حدیث:14815 ملتقطاً۔

2 ...مسند فردوس، جلد:3 صفحہ:591، حدیث:5853۔

اس کا ٹھکانہ جہنّم ہو گا۔[1]

سود و رشوت میں نُحُوست ہے بڑی | نیز دوزخ میں سزا ہوگی کڑی

ناحق بھیک مانگنے کا وبال

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص لوگوں سے سُوال کرے، حالانکہ نہ اُسے فاقہ پہنچا، نہ اتنے بال بچّے ہیں جن کی طاقت نہیں رکھتا تو قِیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اُس کے منہ پر گوشت نہ ہو گا۔[2] ❁ **معجم کبیر میں حدیث پاک ہے:** جو شخص بغیر حاجت سُوال کرتا ہے، گویا وہ انگارا کھاتا ہے۔[3] ❁ **مسلم شریف میں حدیث پاک ہے:** جو مال بڑھانے کے لیے سُوال کرتا ہے، وہ انگارے کا سُوال کرتا ہے تو چاہے زیادہ مانگے یا کم کا سُوال کرے۔[4] ❁ **ایک اور روایت میں ہے:** جو شخص لوگوں سے سُوال کرے، اس لیے کہ اپنے مال کو بڑھائے تو وہ جہنّم کا گرم پتّھر ہے، اب اسے اختیار ہے، چاہے تھوڑا مانگے یا زِیادہ طلب کرے۔[5]

رشوت کا وبال

پیارے اسلامی بھائیو! حرام مال کمانے، کھانے، اور اپنے بیوی بچوں کو کھلانے کا وبال ہی وبال ہے، عام طور پر نیک پرہیز گار نظر آنے والے بندے بھی علمِ دین کی کمی کی وجہ سے اس وبال کا شکار ہو جاتے ہیں، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ عاشقانِ رسول علمائے کرام سے رابطے میں رہیں، بنیادی ضروری علمِ دین سیکھتے رہیں، دار الافتاء اہلسنت سے اپنے معاملات

---

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان الخوف، صفحہ:12۔
2 ...شعب الایمان، باب فی الزکاۃ، جلد:3، صفحہ:274، حدیث:3526۔
3 ...معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:400، حدیث:3426۔
4 ...مسلم، کتاب الزکاۃ، باب کراھۃ المسئلۃ للناس، صفحہ:372، حدیث:1041۔
5 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الزکاۃ، باب من کرہ المسئلۃ...الخ، جلد:3، صفحہ:99، حدیث:8۔

کے بارے میں سوالات کرتے رہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے ہم مالِ حرام کی نحوست سے بچنے میں کامیاب ہو جائیں گے، ورنہ کہیں یہ مالِ حرام ہمیں آخرت میں برباد نہ کر دے۔

حُسنِ ظاہر پر اگر تُو جائے گا ... عالَمِ فانی سے دھوکہ کھائے گا
یہ مُنَقَّش سانپ ہے ڈس جائے گا ... کر نہ غفلت یاد رکھ پچھتائے گا
ایک دن مرنا ہے آخِر موت ہے ... کرلے جو کرنا ہے آخِر موت ہے

اللہ پاک ہمیں رزقِ حلال کمانے، حلال ہی کھانے، لقمۂ حرام سے ہمیشہ بچتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

حلال طریقے سے کمانے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! صِرف سُود اور رشوت وغیرہ ہی حرام کمائی نہیں ہے، حرام کمائی کے اور بھی بہت سارے انداز ہیں، بعض دفعہ ہم سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ میں حلال کمارہا ہوں مگر اس میں حرام کی ملاوٹ ہو چکی ہوتی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ ہم حلال کمائی سے متعلق ضروری عِلْمِ دین بھی لازمی سیکھیں۔ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بہت پیارا رسالہ ہے: **حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول**۔ یہ رسالہ ہر مسلمان کو لازمی پڑھ لینا چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

روزگار ملنے کا وظیفہ

2 رکعت نفل ادا کیجئے اور سلام پھیرنے کے بعد 182 مرتبہ یَا لَطِیْفُ (اوّل آخِر ایک

بار دُرُود شریف) پڑھ کر جائز اور آسان ملازَمت یا حلال روز گار ملنے کے لئے دعا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُعا قبول ہو گی۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ آخرت حاصل کرنے، نیک اعمال کا جذبہ پانے، برائیوں سے خود کو بچانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائے۔ 12 دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** بھی ہے۔

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اس دور کی عظیم علمی و روحانی شخصیت بلکہ ولیٔ کامل ہیں، آپ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول تفسیر، حدیث، شریعت، طریقت وغیرہ مختلف موضوعات پر سوال کرتے ہیں، امیرِ اہلسنّت اُن کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہفتے والے دن نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر لائیو (*Live*) دِکھایا جاتا ہے۔ **مدنی مذاکرہ اِصلاحِ عقائد و اَعْمال کا بہترین ذریعہ ہے:** ❁ الحمدللہ! اب تک کئی غیر مُسلِم مدنی مذاکرہ دیکھ کر کلمہ پڑھ چکے ہیں ❁ لاکھوں بے نمازی نمازی بن چکے ہیں ❁ ہزاروں دِلوں کی اِصلاح ہوئی ہے۔

آپ بھی مدنی مذاکرے میں شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلْمِ دِین حاصل ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی ملے گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ گُناہوں سے نفرت نصیب ہو گی ❁ نیکی کا جذبہ ملے گا اور ❁ اَخلاق و کردار میں بھی بہتری آئے گی۔ تمام اسلامی بھائی پابندی سے مدنی مذاکرہ دیکھنے کی نِیّت کر لیجئے!۔

عِلْم و حکمت بھرا مدنی مذاکرہ

ایک نوجوان کا بیان ہے: نمازیں قضا کرنا، فلمیں دیکھ کر شیطان کو خوش کرنا اور گانے باجے وغیرہ سُن کر مست رہنا میرا معمول تھا، آہ! میں سُنتوں پر عمل کرنے سے محروم تھا، میری گُناہوں بھری زِندگی میں روشنی یوں آئی کہ ایک دِن ایک مبلغ دعوتِ اسلامی سے میری ملاقات ہوگئی، انہوں نے مجھے سمجھاتے ہوئے اجتماعی سُنَّت اعتکاف کا ذہن (*Mindset*) دیا، ان کے پیارے انداز میں دی گئی نیکی کی دعوت میرے دِل پر اَثر (*Effect*) کر گئی اور میں اجتماعی اعتکاف میں شریک ہو گیا، اب میرے شب و روز عبادت میں گزرنے لگے، پُر سوز بیانات اور رِقَّت انگیز دُعاؤں نے میرے دِل کی دنیا ہی بدل دی، کرم بالائے کرم یہ کہ اجتماعی اعتکاف میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مدنی مذاکرہ سننے کی سعادت ملی، آپ کے پُر اَثَر ارشادات سے میں اس قدر متاثر (*Impress*) ہوا کہ میں نے فوراً اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی اور نمازوں کی پابندی کا عزم کر لیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ترغیب (*Motivation*) دلانے پر چاندرات کو گھر جانے کے بجائے راہِ خُدا کا مسافر بن گیا جہاں عِلْمِ دین کے سنہری موتیوں سے دامن بھرنے کا موقع ملا اور سنّتیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان پر عمل کرنے کا جذبہ بھی دِل میں پیدا ہو گیا۔

مدنی مذاکرہ ہے شریعت کا خزینہ | اَخلاق کا، تہذیب کا، طریقت کا خزینہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآن ٹیچر موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دَور ہے۔ الحمد للہ! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **قرآن ٹیچر** (Quran Teacher) اس ایپلی کیشن کی **چند اہم خصوصیات:** ❁ اس ایپلی کیشن سے طلبا درسِ نظامی، فیضانِ نماز کورس اور زکوٰۃ کورس جیسے بے شمار آن لائن کورسز کے لئے رجسٹریشن کرواسکتے ہیں ❁ ایجوکیشن پورٹل (Educational Portal) میں اپنی آن لائن کلاس کی سرگرمیوں کے بارے میں باخبر رکھا جاتا ہے ❁ دعوتِ اسلامی کے اس پلیٹ فارم پر اردو انگلش زبان میں تقریباً 55 (اس کے بارے میں متعلقہ شعبے کو میسج کیا ہے رپلائی آتے ہی اپڈیٹ کردیا جائے گا) اسلامی کورسز کروائے جاتے ہیں۔ ❁ یہ ایپلی کیشن آن لائن ہونے والے کورسز کے بارے میں بھی معلومات (Information) فراہم کرتی ہے آپ اپنی مرضی کے مطابِق کسی بھی کورس کا انتخاب کرسکتے ہیں اور بغیر کسی مشکل کے آن لائن قرآن سیکھنے کے لیے داخلہ لے سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول

اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **صحت اچھی رکھنے والی غذاؤں کے بارے میں 16 سوال وجواب** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی حیاتِ پاک کی اہم باتیں اور اولیائے کرام کے بارے میں اہم معلومات کا خزانہ ایک چھوٹے سے رسالے میں جمع کر دیا گیا ہے، جسے مکتبۃُ المدینہ نے **پیارے مرشد** کے نام سے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ آپ اس رسالے کو **18 روپے** میں قیمتاً مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل فرمائیں، اس کتاب کو خود بھی پڑھئے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے! غوث پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بڑی گیارھویں شریف کے پیارے موقع پر مجلس **تقسیم رسائل** پیش کر رہی **فیضانِ غوثیہ پیکج**، یہ پیکج مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **200 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

---

1 ... تاریخِ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت کرو![1]

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفٰے بلکہ **سُنّتِ انبیا** ہے ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مُبارَک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینہ مُبارک کو بھر دیتی۔[2] ❀ اور لمبائی میں داڑھی مُبارَک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی ❀ اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروادیا کرتے۔ اسی لئے عُلَما فرماتے ہیں: ایک مٹھی سے زائد داڑھی کو تراشنا سُنّت ہے۔[3]

❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے ❀ بہارِ شریعت میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے۔[4]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک

1 ... مسلم، کتابُ الطہارت، باب: خِصَالُ الفِطْرۃ، صفحہ: 153، حدیث: 257۔
2 ... انوارِ جمالِ مصطفٰے، صفحہ: 157 خلاصۃً۔
3 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 22، صفحہ: 590 بتغیر قلیل۔
4 ... بہارِ شریعت، حصہ: 16، جلد: 2، صفحہ: 586۔

ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو [1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

1…وسائل بخشش، صفحہ: 670۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مِل کر یہ درودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مِل کر یہ پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

حدیثِ پاک کے مطابق جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنہ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی یہ درود شریف پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَولُ البدیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

2 ...اَفضلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

3 ...قَولُ البدیع، بابِ اَوّل، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3] دُعا کونسی ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

---

1 ...التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکْرِ والدُّعَا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔

2 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

3 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

www.dawateislami.net

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

(1) شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔ [1]

(2) جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَیْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ [2]

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

2 ...معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔

www.dawateislami.net